بیمار بچے کی نشاندہی کرنا

سیپسس کیا ہے؟

سیپسس ایک ہنگامی طبی کیفیت ہے جس میں مدافعتی نظام کسی انفیکشن کے تئیں شدید ردعمل دکھاتا ہے۔ یہ کسی کو بھی متاثر کر سکتا ہے اور فوری علاج کے بغیر اعضاء کے ناکارہ پن اور موت کا باعث بن سکتا ہے۔

تاہم، اگر سیپسس کی فوری جانچ ہو جائے تو یہ اکثر قابل علاج ہے، لہٰذا ہمیشہ پوچھیں: کیا یہ سیپسس ہو سکتا ہے؟

Bwrdd Iechyd Prifysgol Aneurin Bevan University Health Board

GIG CYMRU NHS WALES

SEPSIS SAVVY

THE UK SEPSIS TRUST

زرد رنگ کی (درمیانی نوعیت کی) علامات

اگر آپ کے بچے میں ان میں سے کوئی علامات ہوں، یا اگر آپ کو لگتا ہو کہ آپ کا بچہ شدید بیمار ہو سکتا ہے، یا اگر کوئی چیز آپ کے لیے باعثِ تشویش ہے اور ان فہرستوں میں شامل نہیں ہے، تو آج ہی اپنی GP پریکٹس سے رابطہ کریں، یا NHS 111 پر کال کریں۔

صرف یہ پوچھیں: ”کیا یہ سیپسس ہو سکتا ہے؟“

بخار
- ☐ پانچ یا زیادہ دنوں کے لیے بخار ہونا (جسمانی درجۂ حرارت 37.5°C سے زائد ہو جائے)
- ☐ کپکپاہٹ یا لرزنا

سانس لینا
- ☐ ہر سانس لینے کے ساتھ نتھنوں کے سائز میں تبدیلی آنا
- ☐ سانس میں آواز آنا یا ’کھڑکھڑاہٹ‘ جیسی آواز آنا
- ☐ سیل کے بولنے جیسی بھاری آواز میں کھانسی کرنا

جلد، ہونٹ اور زبان
- ☐ جلد کی غیرمعمولی پیلاہٹ۔ گہری رنگت کی حامل جلد پر تبدیلیوں کو کلائی کے اندرونی حصے یا ہتھیلیوں پر زیادہ آسانی سے دیکھا جا سکتا ہے
- ☐ منہ، ہونٹوں اور/یا زبان کا خشک ہونا

کھانا اور پینا
- ☐ بچہ اگر دودھ نہ پی رہا ہو (اپنے دودھ کی معمول کی مقدار کے نصف سے بھی کم پیئے)
- ☐ معمول سے بہت ہی کم کھانا کھانا
- ☐ گزشتہ 24 گھنٹوں میں دو سے زیادہ مرتبہ قے کی ہو (بیمار رہا ہو)

ٹوائلٹ / نیپیز
- ☐ ایک سال سے کم عمر بچوں کو گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پانچ سے زیادہ بار پتلے موشن (اسہال) ہونا
- ☐ آٹھ گھنٹوں میں صرف ایک بار پیشاب کرنا یا ایک گیلی نیپی

سرگرمی اور جسم
- ☐ کھیلوں میں معمول سے کم دلچسپی لینا
- ☐ بیدار کرنا مشکل ہو یا غیر معمولی طور پر غنودگی میں رہے
- ☐ کسی عضو یا جوڑ میں سوجن
- ☐ ایک بازو، ٹانگ، ہاتھ یا پاؤں کو استعمال نہ کرنا/وزن نہ اٹھانا

مزید معلومات کے لیے QR کوڈ اسکین کریں، یا abuhb.nhs.wales/sepsis یا sepsistrust.org ملاحظہ کریں

سرخ (ایمرجنسی) علامات

ان تمام علامات میں مبتلا بہت سے بچے شدید بیمار ہوتے ہیں (تاہم سب نہیں)۔

فوری کارروائی کریں۔ 999 ڈائل کریں، یا گرینج یونیورسٹی ہاسپیٹل کے چلڈرنز ایمرجنسی اسسمنٹ یونٹ جائیں۔

بخار
- ☐ تین ماہ سے کم عمر شیر خوار بچوں کا جسمانی درجہ حرارت 38°C سے زیادہ ہو
- ☐ تین سے چھ ماہ کے شیر خوار بچوں کا جسمانی درجہ حرارت 39°C سے زیادہ ہو
- ☐ ایسے بچے کا زیادہ جسمانی درجہ حرارت جس کو کسی بھی چیز میں دلچسپی کے لیے ترغیب نہ دی جا سکتی ہو
- ☐ کم جسمانی درجہ حرارت (36°C سے کم، 10 منٹ کے دورانیے میں تین بار چیک کریں)

سانس لینا
- ☐ معمول کی نسبت سانس لینے میں زیادہ دشواری ہونا - ایسا لگے جیسے بہت مشقت کرنا پڑ رہی ہو
- ☐ ہر سانس میں غراہٹ کی آواز آنا (نومولود بچوں میں میمنے جیسی آواز ہو سکتی ہے)
- ☐ بہت تیزی سے سانس لینا (نومولود بچوں کا ہر سیکنڈ میں ایک سے زیادہ بار سانس لینا)
- ☐ ایک دفعہ میں چند الفاظ سے زیادہ نہ بول سکنا (بڑے بچوں کے لیے بتایا جا رہا ہے جو عموماً بات چیت کرتے ہیں)
- ☐ سانس لینے میں واضح ’وقفے‘ ہونا

جلد، ہونٹ اور زبان
- ☐ جلد کا نیلا، دھبے دار (کاسنی، سرخ) ہونا یا بہت پیلا پڑ جانا۔ گہری رنگت کی حامل جلد پر تبدیلیوں کو کلائی کے اندرونی حصے یا ہتھیلیوں پر زیادہ آسانی سے دیکھا جا سکتا ہے
- ☐ ہونٹ یا زبان نیلی پڑ جانا
- ☐ آنکھیں ’دھنسی ہوئی‘ لگیں
- ☐ ہاتھ اور پاؤں چھونے پر خلافِ معمول ٹھنڈے محسوس ہوں
- ☐ ایسی چھپاکی کا نمودار ہونا جو سختی سے دبائے جانے پر بھی غائب نہ ہو (صاف شیشہ استعمال کریں)

ٹوائلٹ / نیپیز
- ☐ 12 گھنٹوں میں پیشاب نہ کرنا یا نیپی کا گیلا نہ ہونا

کھانا اور پینا
- ☐ نومولود بچے جو ایک ماہ سے کم عمر ہوں اور دودھ پینے میں کوئی دلچسپی نہ لیں
- ☐ آٹھ سے زیادہ گھنٹوں کے دوران کچھ نہ پینا (جاگنے کی حالت میں)
- ☐ شدید پیاس لگنا
- ☐ مشروبات کو جسم میں برقرار نہ رکھ سکنا (فوراً قے کرنا)
- ☐ 24 گھنٹوں سے زیادہ وقت میں مسلسل قے کرنا
- ☐ صفرا ملا ہو (سبز)، خون آلود یا سیاہ قے کرنا/بیمار

سرگرمی اور جسم
- ☐ بچے کے سر کا نرم حصہ ابھرا ہوا ہو
- ☐ بچے کو کسی چیز میں دلچسپی لینے پر آمادہ نہ کیا جا سکتا ہو
- ☐ بچہ ڈھیلا یا کمزور محسوس ہو
- ☐ چھوٹے بچے میں کمزور، سسکیوں جیسی یا مسلسل رونے والی آوازیں
- ☐ بڑا بچہ جو الجھن کا شکار ہو
- ☐ ردعمل نہ دینا یا بہت چڑچڑا ہونا
- ☐ جگانا مشکل ہو، جاگ کر ہوش میں نہ آئے یا آپ کو پہچان نہ سکے
- ☐ گردن اکڑی ہوئی ہو، خاص طور پر جب اوپر اور نیچے دیکھنے کی کوشش کرے

”دسمبر 2022 میں بیمار ہونے سے پہلے، ڈیلن 9 سال کا صحت مند بچہ تھا جس کی فطرت محبت بھری، دل موہ لینے والی اور حساس تھی۔ اسے کوڈنگ، اسپیڈ کیوبنگ، اور تجسس سے دنیا کو دریافت کرنا بہت پسند تھا۔ بدقسمتی سے جب ڈیلن بیمار ہوا تو کئی کوتاہیاں ہوئیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ڈیلن کو اس کی منفرد شخصیت کے طور پر یاد رکھا جائے جو وہ تھا۔ انصاف کے جذبے سے سرشار وہ غلطیوں کو درست کرتا تھا۔ میں اب اس کی بازگشت ہوں، دوسروں کی حفاظت کی بہتری کے لیے کام کر رہی ہوں۔ کسی بھی بچے کی قابلِ بچاؤ موت کو دوسروں کی زندگی بچانے کے لیے اصلاح کا ذریعہ نہیں بننا چاہیئے، لیکن ہم چاہتے ہیں کہ ‘ڈیلن’ کو ایک استعارے کے طور پر بھی یاد رکھا جائے: طبی بگاڑ اچانک ہو سکتا ہے، آپ اپنے بچے کو بہتر طور پر جانتے ہیں، نشانیوں اور علامات کو جانیں، فوری کارروائی کریں، اپنی جبلت پر کبھی شک مت کریں۔“

ڈیلن کی والدہ، کورین کوپ

اس گائیڈ میں موجود مواد UK سیپسس ٹرسٹ (UK Sepsis Trust) کی جانب سے شیئر کیا گیا ہے۔